صوبائی اسمبلی خیبر پختونخوا

اسمبلی کا اجلاس، اسمبلی چیمبر پشاور میں بروز جمعة المبارک مورخہ یکم مارچ 2024ء بمطابق 19 شعبان المعظم 1445 ہجری صبح گیارہ بجکر تیس منٹ پر منعقد ہوا۔

جناب سپیکر، بابر سلیم سواتی مسند صدارت پر متمکن ہوئے۔

تلاوت کلام پاک اور اس کا ترجمہ

اَعُوذُ بِٱللَّهِ مِنَ ٱلشَّيْطَـٰنِ ٱلرَّجِيمِ۔ بِسْمِ ٱللَّهِ ٱلرَّحْمَـٰنِ ٱلرَّحِيمِ۔

قُلِ اللّٰهُمَّ مَالِكَ الْمُلْكِ تُؤْتِی الْمُلْكَ مَنْ تَشَآءُ وَتَنْزِعُ الْمُلْكَ مِمَّنْ تَشَآءُ ۖ وَتُعِزُّ مَنْ تَشَآءُ وَتُذِلُّ مَنْ تَشَآءُ ۖ بِيَدِكَ الْخَيْرُ ۖ اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَیْءٍ قَدِيْرٌ O تُوْلِجُ اللَّيْلَ فِی النَّهَارِ وَتُوْلِجُ النَّهَارَ فِی اللَّيْلِ ۖ وَتُخْرِجُ الْحَیَّ مِنَ الْمَيِّتِ وَتُخْرِجُ الْمَيِّتَ مِنَ الْحَيِّ ۖ وَتَرْزُقُ مَنْ تَشَآءُ بِغَيْرِ حِسَابٍ۔

(ترجمہ): تو کہہ اے اللہ، بادشاہی کے مالک! جسے تو چاہتا ہے سلطنت دیتا ہے اور جس سے چاہتا ہے سلطنت چھین لیتا ہے، جسے تو چاہتا ہے عزت دیتا ہے اور جسے تو چاہے ذلیل کرتا ہے، سب خوبی تیرے ہاتھ میں ہے، بے شک تو ہر چیز پر قادر ہے۔ تو رات کو دن میں داخل کرتا ہے اور دن کو رات میں داخل کرتا ہے، اور زندہ کو مردہ سے نکالتا ہے اور مردہ کو زندہ سے نکالتا ہے، اور جسے تو چاہتا ہے بے حساب رزق دیتا ہے۔

وآخِرُ الدَعْوَانا أَنِ ٱلْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ ٱلْعَـٰلَمِينَ۔

قائد ایوان کا انتخاب

جناب سپیکر: اعلان، آئٹم نمبر 3: معزز اراکین اسمبلی! آج وزیر اعلیٰ کے انتخاب کا اعلان طے کردہ طریقہ کار کے مطابق ہوگا، تاہم اراکین اسمبلی کی سہولت کی خاطر وزیر اعلیٰ کے انتخاب کے سلسلے میں ووٹوں کے اندراج کا طریقہ کار پڑھ کر سنایا جاتا ہے۔ رائے دہندگی کے آغاز سے قبل ایوان میں غیر حاضر اراکین کو حاضر ہونے کی ہدایت کی جائے کہ پانچ منٹ کے لئے گھنٹیاں بجائی جائیں، گھنٹیاں بجنا بند ہونے کے فوراً بعد لابیوں کے تمام دروازے مقفل کر دیئے جائیں گے اور ہر دروازے پر متعین اسمبلی عملہ رائے دہندگی کے مکمل ہونے تک ان دروازوں سے کسی کو داخل ہونے یا باہر جانے کی اجازت نہیں دے گا۔ پھر قاعدہ B18 کے تحت وزیر اعلیٰ کے انتخاب کے سلسلے میں اسمبلی کے سامنے امیدواروں کے نام پڑھ کر سنائیں جائیں گے اور ان اراکین سے جو کسی امیدوار کے حق میں ووٹ ڈالنا چاہتے ہیں، ایک قطار میں دروازے سے گزر جانے کے لئے جہاں پر شمار کنندہ گان ووٹوں کے اندراج کے لئے موجود ہوں گے، کہا جائے گا کہ شمار کنندہ گان کے ڈیسک پر پہنچ کر ہر رکن اپنی باری پر اپنا الاٹ شدہ ڈویژن نمبر پکارے گا۔ شمار کنندہ گان ڈویژن فہرست میں اس کے نمبر کو نشان لگا کر ساتھ ہی رکن کا نام پکاریں گے اور اس بات کو یقینی بنانے کی غرض سے کہ اس کا ووٹ صحیح طریقے پر درج کیا گیا ہے رکن اپنی جگہ سے حرکت نہیں کرے گا تاوقتیکہ اس نے شمار کنندہ گان سے اپنا نام واضح طور پر سنا ہو۔ ایک رکن اپنا ووٹ درج کرنے کے بعد ایوان میں واپس نہیں آئے گا تاوقتیکہ دوبارہ گھنٹیاں نہ بجائی جائیں۔ جب یہ معلوم ہو جاتا ہے کہ جملہ اراکین نے جو ووٹ دینا چاہتے ہیں اپنے ووٹوں کا اندراج کیا ہے تو رائے دہندگی مکمل ہونے کا اعلان کر دیا جائے گا۔ اس پر سیکرٹری اسمبلی ڈویژن فہرست اکٹھی کرائے گا اور درج شدہ ووٹوں کی گنتی کرائیں گے اور گنتی کا نتیجہ پیش کیا جائے گا۔ پھر ارکین کو ایوان میں واپس لانے کے لئے دو منٹ کے لئے گھنٹیاں بجانے کی ہدایت کی جائے گی۔ گھنٹیاں بجنا بند ہو جانے کے بعد رائے دہندگی کے نتیجے کا اسمبلی کے سامنے منتخب وزیر اعلیٰ کا اعلان کیا جائے گا۔ یہ طریقہ کار ہے جی، جس کے مطابق ہم چلیں گے، گیلری میں بیٹھے ہوئے میرے تمام معزز مہمان دوست، بھائی، بچے، یہ ایوان آپ لوگوں نے اس پورے صوبے کی نمائندگی کے لئے چنا ہے، آپ نے بڑی خاموشی کے ساتھ بڑے عزت واحترام کے ساتھ پختون روایات کے ساتھ اس ساری کارروائی کو دیکھنا ہے اور کوئی ایسی حرکت

نہ ہوگی کہ جس سے کسی کی دل آزاری ہو۔ میں توقع رکھتا ہوں کہ میری بات پہ، آپ جو ہیں میری بات کا مان رکھیں گے۔ پانچ منٹ کے لئے گھنٹیاں بجائی جائیں اوراس کے بعد تمام دروازے بند کئے جائیں۔

(اس مرحلہ پر پانچ منٹ کے لئے گھنٹیاں بجائی گئیں)

جناب سپیکر: دروازے بند کردیئے گئے؟ Item No. 4. Election of Chief Minister:

معزز اراکین، اسمبلی مورخہ 29 فروری، 2024 کو جناب وزیر اعلیٰ صاحب کے انتخاب کے لئے مندرجہ ذیل ممبران اسمبلی کی طرف سے کاغذات نامزدگی موصول ہوئے جو کہ درست قرار پائے گئے۔ جناب علی امین خان صاحب، ایم پی اے، PK-113 کو وزیر اعلیٰ کے عہدہ کے لئے۔۔۔

(تالیاں)

جناب سپیکر: تجویز کنندہ اور تائید کنندہ کے یہ نام ہیں: نمبر 1، جناب مرتضیٰ خان صاحب، ایم پی اے، PK-53 (تالیاں) جناب فیصل خان صاحب، ایم پی اے، PK-52 (تالیاں) جناب جوہر محمد صاحب، ایم پی اے، PK-105، جناب طارق سعید صاحب، ایم پی اے، PK-107۔ اسی طرح جناب عباد اللہ خان صاحب، ایم پی اے، PK-30 کو وزیر اعلیٰ کے عہدہ کے لئے تجویز کنندہ اور تائید کنندہ کے یہ نام ہیں: نمبر 1، جناب احمد کنڈی صاحب، ایم پی ے، PK-112، جناب جلال خان، ایم پی اے، PK-79، جبکہ ہشام انعام اللہ خان صاحب، ایم پی اے، PK-106 اور ارباب زرک خان صاحب، ایم پی اے، -PK-80 نے وزیر اعلیٰ کے انتخاب کے لئے اپنے کاغذات نامزدگی جانچ پڑتال کے مرحلے سے پہلے ہی واپس لے لئے، لہذا آپ سے گزارش کی جاتی ہے کہ جو معزز اراکین اسمبلی علی امین خان صاحب، ایم پی اے امیدوار برائے وزیر اعلیٰ کے حق میں ووٹ دینا چاہتے ہیں، وہ اراکین اسمبلی لابی نمبر 1 میں ایک قطار بنا کر تشریف لے جائیں اور جو اراکین اسمبلی جناب عباد اللہ خان صاحب، ایم پی اے امیدوار برائے وزیر اعلیٰ کے حق میں ووٹ دینا چاہتے ہیں وہ لابی نمبر 2 میں قطار بنا کر تشریف لے جائیں۔ لابی نمبر ایک Left side پر ہے اور لابی نمبر دو Right side پر ہے جی۔

(اس مرحلہ پر اراکین اسمبلی قائد ایوان کے انتخاب کے لئے لابیوں میں تشریف لے گئے)

(اس مرحلہ پر وزیر اعلیٰ کے انتخاب کے لئے رائے دہندگی کا عمل شروع ہوا)

جناب سپیکر: ریزلٹ اگر فائنل ہو گیا ہو تو ادھر لے آئیں جی، دو منٹ کیلئے گھنٹیاں بجائی جائیں اور تمام ممبران ہال میں واپس تشریف لے آئیں۔ تمام ممبران سے گزارش ہے کہ وہ تشریف رکھیں تاکہ ہم نتیجے کا اعلان کر سکیں، خیر ہے خیر ہے۔

(گھنٹیاں بجائی گئیں)

(شور)

جناب سپیکر: یہ گیلری میں، یہ، علی امین خان، اچھا، جمعہ کا ٹائم ہے جی، بیٹھ جائیں، تشریف رکھیں، تمام معزز اراکین تشریف رکھیں۔

(شور اور نعرے)

جناب سپیکر: اچھا، گیلری، ہیلو، گیلری میں موجود تمام معزز مہمان ڈسپلن کا خیال رکھیں، ہمیں نتیجے کا اعلان کرنے دیں، پھر وزیر اعلیٰ صاحب نے چند باتیں بھی کرنی ہیں، آپ توجہ سے سنیں، اس ایوان میں جن لوگوں کو آپ نے نمائندگی کے لئے بھیجا ہے انہیں بولنے کو موقع دیں۔ آپ محظوظ ہوں اس صورتحال سے، آپ کا شوق پورا ہو گیا، اس ایوان کی کارروائی کو مہربانی کر کے Smoothly چلنے دیں، وزیر اعلیٰ کے انتخاب کے نتیجے کا اعلان: جناب علی امین خان، ایم پی اے، PK-113 کے حاصل کردہ ووٹوں کی تعداد نوے (90)۔۔۔۔۔

(شور اور نعرے)

جناب سپیکر: جناب عباداللہ خان صاحب، ایم پی اے، PK-30 کے حاصل کردہ ووٹوں کی تعداد سولہ (16)، لہٰذا نتیجے کے مطابق جناب علی امین خان گنڈاپور، ایم پی اے وزیر اعلیٰ کے عہدے کے انتخاب میں کامیاب قرار پائے جنہوں نے ایوان کی مطلوبہ اکثریت سے زیادہ ووٹ حاصل کئے۔ جناب علی امین خان، وزیر اعلیٰ صاحب۔

(شور اور نعرے)

پالیسی بیان

جناب علی امین خان(قائد ایوان): بِسۡمِ ٱللَّهِ ٱلرَّحۡمَـٰنِ ٱلرَّحِيمِ یّاكَ نَعۡبُدُ وَإِيَّاكَ نَسۡتَعِينُ۔ (شور)
میں اللہ تعالیٰ کا نہایت ہی عاجزی کے ساتھ شکر گزار ہوں کہ اللہ تعالیٰ نے مجھے یہ ذمہ داری سونپی اور میری اللہ تعالیٰ سے یہ دعا ہے کہ ہر قدم اور ہر موڑ پر ہر لمحے اللہ تعالیٰ میری رہنمائی کرے اور میری مدد کرے۔ امین۔ میں اپنے لیڈر عمران خان کا شکر گزار ہوں کہ انہوں نے میرے پہ یہ اعتماد کیا اور میں ان شاءاللہ یقین دلاتا ہوں، وعدہ کرتا ہوں کہ میں ان شاءاللہ ان کے اعتماد پر پورا اتروں گا اور اللہ تعالیٰ سے دعا کرتا ہوں کہ اللہ تعالیٰ مجھے اس جہاں میں اس عوام کے سامنے سرخرو کرے اور اس جہاں میں ان شاءاللہ اللہ تعالیٰ مجھے اپنے سامنے سرخرو کرے، امین۔ (نعرے) میں اس پارٹی کا سترہ(17) سال سے کارکن ہوں اور اس پارٹی کا صدر بھی ہوں لیکن آج میں ایک آزاد حیثیت سے یہاں پر وزیر اعلیٰ بنا ہوں، اس کا مجھے بہت دکھ ہے، میں یہ ریکارڈ پہ لانا چاہتا ہوں کہ ہماری پارٹی کے ساتھ ہمارے لیڈر کے ساتھ، ہمارے ورکر کے ساتھ، ہماری لیڈر شپ کے ساتھ جو ظلم ہوا، جو فسطائیت ہوئی وہ پاکستان تو کیا دنیا کی سیاسی تاریخ میں کہیں نہیں ملتی۔ (شیم شیم کے نعرے) میرا لیڈر عمران خان آج جعلی ایف آئی آروں میں، جعلی پرچوں میں اور بے گناہ اس کو جیل میں ڈالا گیا ہے، اس کا قصور یہ ہے کہ اس نے پاکستان کی بات کی، اس نے پاکستان کی آزادی کی بات کی، اس نے پاکستان کے عوام کی بات کی، اس نے پاکستان کی خودمختاری کی بات کی، اس نے کشمیر کی بات کی، اس نے فلسطین کے مسلمانوں کے بات کی، اس نے ریاست مدینہ کی بات کی (تالیاں) اس نے پوری دنیا میں پاکستان کو ایک پہچان دی، اٹھائیس سال اس نے جستجو کی پاکستان کی سیاست کے اندر ہمارے بچوں کے لئے، ہمارے لئے ہماری قوم کے لئے، ہماری آنے والی نسل کے لئے، چونکہ وہ صحیح کہتا تھا اور صحیح کہتا ہے کہ ہم آزاد نہیں ہم غلام ہیں، آج ہمیں پتہ چلا کہ عمران خان کی وہ بات کہ حقیقی آزادی وہ ہماری ضرورت تھی، ہماری ضرورت ہے اور ہماری ضرورت رہے گی، جب تک ہم حقیقی طور پر آزاد نہیں ہوتے، (تالیاں) میں یہاں پر مطالبہ کرتا ہوں کہ عمران خان کا Open free and fair trial ہونا چاہیئے اور جلد سے جلد اس کو رہا کیا جائے۔ (تالیاں) میری پارٹی کے ساتھ جو ظلم ہوا ہے، جو ظلم میری پارٹی کے ساتھ ہوا ہے، میری پارٹی کے ورکر کے ساتھ ہوا ہے، میری پارٹی کی خواتین کے ساتھ ہوا ہے، میں یہاں پر مطالبہ کرتا ہوں کہ اس کا ازالہ کیا جائے، اپنی اصلاح کریں، اپنی اصلاح کریں،

اس کا ازالہ کریں، ہم انتقامی کارروائی نہیں چاہتے، یہ ملک بھی ہمارا ہے، یہ ادارے بھی ہمارے ہیں، یہ ریاست بھی ہماری ہے لیکن ہم اصلاح چاہتے ہیں کیونکہ اگر ہم اصلاح نہیں کریں گے تو آج میرے ساتھ ہوا ہے، کل آپ کے ساتھ ہوگا، پرسوں اس کے ساتھ ہوگا، ترسوں اس کے ساتھ ہوگا (تالیاں) اور جو اس اصلاح کے لئے راضی نہیں ہے وہ سمجھتا ہے اور وہ سمجھتا ہے کہ یہ نظام ٹھیک ہے اور وہ یہ سمجھتا ہے کہ وہ نظام کل گھوم کر اس پہ وہ نظام نہیں آئے گا تو وہ اپنے آپ کو بے قوف بنا رہا ہے، میں واضح طور پر کہنا چاہتا ہوں کہ میں یہاں پر یہ اعلان کرتا ہوں کہ ہم، یہاں پر اعلان کرتا ہوں کہ ہم ایک ایسا نظام چاہتے ہیں کہ بشمول میرے کوئی بھی اس ملک کے اندر اس ریاست کے اندر زیادتی نہ کر سکے، قانون کو ہاتھ میں نہ لے سکے، کسی کے خلاف غیر قانونی کارروائی نہ کر سکے، اگر ہم چاہتے ہیں کہ ہمارے بچے (تالیاں) اگر ہم چاہتے ہیں کہ ہمارے بچے Secure ہوں، محفوظ ہوں، ہماری مائیں، بہنیں، بیٹیاں، ہمارے بزرگ، ہمارا ہر پاکستانی چاہے وہ کسی مذہب سے ہے، وہ محفوظ ہو تو ہمیں یہ نظام بدلنا پڑے گا، اگر ہم یہ نظام نہیں بدلیں گے تو کل یہ عوام ہمارا گریبان پکڑیں گے، ہم نے اپنے گریبان کو بچانا ہے اور حق ادا کرنا ہے، جس کے لئے عوام نے مینڈیٹ دے کر ہمیں یہاں پر بھیجا ہے، جس کے لئے عوام نے ہمارے لئے تکلیفات اٹھائی ہیں، جبر برداشت کیا ہے، زیادتی برداشت کی ہے، قید برداشت کی ہے، ہماری خواتین آج بھی جیلوں میں ہیں، ہماری پارٹی سے نشان بھی لے لیا گیا، ہمیں Level playing field تو چھوڑ دیں ہمیں تو فیلڈ میں آنے بھی نہیں دیا گیا، میں شکر گزار ہوں ان سارے عوام کا جنہوں نے حق اور سچ کا ساتھ دیا، عمران خان کو ووٹ دیا، پختونخوا کے عوام کا، اپنے حلقے کے عوام کا کہ انہوں نے ہماری غیر موجودگی میں ہمارا الیکشن لڑا اور ہمیں کامیاب کیا۔

(تالیاں)

میں آپ کو سلام پیش کرتا ہوں۔

(تالیاں)

اور تو چھوڑو ہمیں تو قران مجید کی بے حرمتی کے وقت بھی احتجاج نہیں کرنے دیا گیا۔

Members: Shame, shame.

قائد ایوان: ہمیں کشمیر کے لوگوں کے لئے آواز اٹھانے کے لئے بھی باہر نہیں نکلنے دیا گیا، ہمیں اس وقت جو ناجائز قبضہ کیا ہوا ہے اسرائیل نے فلسطین کے اوپر، اس کی آواز اٹھانے کے لئے بھی باہر نہیں آنے دیا گیا، اگر کوئی یہ سمجھتا ہے کہ ہم اپنا حق لینا نہیں جانتے تو یہ اس کی بھول ہے، ہم حق لینا بھی جانتے ہیں، ہم حق چھیننا بھی جانتے ہیں اور آپ کے سامنے موجود ہیں یہاں پر وہ لوگ جنہوں نے ثابت کیا ہے اپنے عوام کے ذریعے کہ ہم ان شاءاللہ حق لے سکتے ہیں لیکن حق لینے کا ایک قانونی طریقہ ہے، خدارا مجبور نہ کیا جائے اس قوم کو، خدارا مجبور نہ کیا جائے اس نوجوان کو، ہماری نسل کو کہ وہ حق چھیننے کے لیے اپنی آواز اٹھائے اور حق مانگتی رہے کیونکہ ریاست کا فرض بنتا ہے، اس آئین میں Protected ہے کہ ریاست ہمیں اپنا حق دے گی، یہ ذمہ داری ہے ریاست کی، الیکشن میں جو دھاندلی ہوئی، سب سے پہلے میں اپنے آپ کو پیش کرتا ہوں، اس پورے صوبے کو پیش کرتا ہوں، ہم راضی ہیں اس بات کے لئے کہ آؤ ہمارے حلقے کھولو، فارم 45 کی بنیاد پہ ہمیں حق دلاؤ، پہلے ہم یہاں سے اعلان کرتے ہیں اور ہم امید کرتے ہیں کہ جو بھی جمہوری سیاستدان ہے، وہ چاہے فیڈرل گورنمنٹ میں ہے چاہے وہ کسی صوبے میں ہے، وہ یہ اعلان کرے گا کہ آؤ فارم 45 کو کھولو حلقوں کے اوپر، حلقوں کو کھول کر یہ جو مینڈیٹ چوری ہوا ہے، اس کو قوم کے سامنے لاؤ، دنیا کے سامنے لاؤ، ہم یہاں سے شروعات کرتے ہیں اس چیز کی، کیونکہ مینڈیٹ کو چوری کرنا، مینڈیٹ کو چوری کرنا آئین سے غداری ہے، اس قوم سے غداری ہے، ووٹ قوم کی امانت ہے، ہم نے اس کا امین بننا ہے اور ان شاءاللہ ہم وہ نظام لائیں گے۔ پہلے بھی ہم کوشش کر رہے تھے کہ ہم ایسا سسٹم لے آئیں کہ دھاندلی نہ ہو سکے لیکن اس کے جو مخالف تھے اس نظام کو لانے کے اور آج ثابت ہو گیا کہ وہ چاہتے ہیں کہ دھاندلی ہو کیونکہ دھاندلی ختم کئے بغیر یہ قوم آزاد نہیں ہو گی، یہ قوم پہ مسلط کیا جائے گا ان لوگوں کو کہ جن لوگوں نے آج یہ حال کیا ہمارے ملک کا، عمران خان کا قصور یہ ہے کہ اس نے قوم کو بتایا کہ میرے خلاف سازش ہوئی ہے اور وہ سازش ثابت ہوئی، کہتے ہیں کہ مداخلت ہے، کیا میں اپنے گھر میں مداخلت برداشت کرتا ہوں؟ میرے گھر میں مداخلت بھی سازش ہے، میں اس کو سازش کہتا ہوں اور میں ثابت کروں گا ان شاءاللہ کہ یہ سازش ہے، ہمارے ملک کی معاشی حالات کو دیکھ لیں، عمران خان کو ہٹانے کے بعد اور عمران خان جب تھا اس وقت کے حالات پوری قوم کے سامنے ہیں، کیا حالات تھے اس وقت؟ روزگار تھا، کاروبار تھا، الحمدللہ

ملک میں خوشحالی تھی، مہنگائی نہیں تھی، موازنہ کرلیں، کیا ریٹ تھا اس وقت ڈالر کا، کھانے پینے کی اشیاء کا کیا ریٹ تھا؟ اس وقت بجلی کا یونٹ سولہ روپے تھا، ہر چیز کے اندر ایک وہ طوفانی مہنگائی آئی کہ جو پاکستان کی تاریخ میں نہیں آئی، تو کیوں ہٹایا گیا اس کو؟ کیوں ایسے لوگوں کو لایا گیا کہ جو اہل نہیں تھے کہ اس چیز کو چلا سکیں، اس ملک کو چلا سکیں، اس ملک کے عوام کو ریلیف دے سکیں، مسلط کیا جاتا ہے یہاں پہ؟ پھر کہتے ہیں کہ Selected، آج پوری قوم جان گئی ہے کہ Selected کون ہیں؟ اور بار بار Selected بن کر آتے ہیں، اس ملک کو لوٹتے ہیں اور ہمارا پیسہ چوری کرتے ہیں اور اس کے بعد پھر دوبارہ باہر چلے جاتے ہیں، قانون سازی نہیں کرتے ہیں عوام کے لئے، قانون سازی کرتے ہیں اپنا چوری کا پیسہ بچانے کے لئے، اپنے لئے قانون بناتے ہیں، ہم یہاں پہ یہ قانون بنائیں گے، ہم یہاں پہ یہ قانون بنائیں گے کہ شروعات ہم سے ہوں گی، اگر کوئی یہاں پہ چوری کرے گا، چاہے وہ جو بھی ہے، اس کے خلاف ہم جہاد کریں گے، ہم جہاد کریں گے اس کے خلاف (تالیاں) الیکشن کمیشن کا کام ہے آئینی طور پہ کہ وہ Free and fair elections کرائے، دنیا کے تمام اداروں نے رپورٹ دی ہے کہ الیکشن Free and fair نہیں ہوئے، ہمارے کاغذات جمع نہیں کرانے دیئے گئے، ہمارے اسی فیصد لوگوں کے کاغذات مسترد ہوئے، عدالتوں سے جا کر ہمارے کاغذات Accept ہوئے، اس کے بعد یہ جو دھاندلی کی گئی ہے، الیکشن کمیشن کی ذمہ داری تھی کہ وہ Free and fair elections کروائے، آئینی طور پر وہ اپنی ذمہ اری میں ناکام ہوئے ہیں، میں یہاں پہ ڈیمانڈ کرتا ہوں کہ چیف الیکشن کمشنر استعفیٰ دو، استعفیٰ دو اور میں سپریم کورٹ آف پاکستان چیف جسٹس سے مطالبہ کرتا ہوں کہ آپ ایک Independent Judicial Commission بنائیں اور اس کے اندر ہمارے عوام کو انصاف دیں، ہم حکومت والے سیاستدان نہیں ہیں، ہم نے ثابت کیا ہے، اس ملک کے اندر ایک دن کے لئے کسی پارٹی نے حکومت نہیں چھوڑی، ہم نے دو صوبوں کی حکومت چھوڑی، کیوں؟ کیونکہ ہم حکومت کے لئے نہیں، ہم ایک مقصد کے لئے سیاست کرتے ہیں، ہم نے ثابت کیا ہے کبھی بھی انسان کی باتوں پر یقین نہ کیا جائے، اس کے عمل پہ یقین کیا جائے، اس کے ماضی کو دیکھ کر اندازہ لگایا جائے کہ وہ جو کہتا ہے وہ کرتا ہے یا نہیں کرتا؟ شکر ہے ہمارا لیڈر جو کہا اس نے وہ کیا، اس نے ثابت کیا، ہم سب اس کے ورکرز ہیں، ہم جو کہیں گے اس کو کریں گے ان شاءاللہ۔ اب میں ذرا (9) نو مئی پہ آتا

ہوں،(9) نو مئی ایک سانحہ ہوا، سب مذمت کرتے ہیں لیکن سب سے پہلے میں بحیثیت وزیر اعلیٰ پختونخوا جیل سے چھوٹ کر گھر پہنچا میں، اپنے گھر میں موجود تھا، میرے اوپر نو ضلعوں میں ایف آئی آریں کاٹی گئی ہیں کہ میں نے نو ضلعوں میں توڑ پھوڑ کی ہے، اگر ایک ضلع کے اندر ایک لاکھ سے اوپر آپ کے پاس ویڈیوز ہیں، تو ثبوت ہے، آئیں میں خود جاتا ہوں گرفتاری دیتا ہوں، جو سزا بنتی ہے مجھے آپ دیں، میں حاضر ہوں اس کے لئے لیکن میرے ورکرز، میری خواتین، میری لیڈر شپ کے اوپر جو غیر قانونی ایف آئی آریں Victimization، انتقامی کارروائی کے لئے کاٹی گئی ہیں، پہلے تو میں اپنے صوبے کو پیغام دے رہا ہوں نہایت ہی عاجزی کے ساتھ، ایک ہفتے کے اندر جس کا ثبوت نہیں ہے آپ کے پاس جس ایف آئی آر کا، وہ ایف آئی آر ختم ہونی چاہیئے، سیاسی ورکر کے خلاف ہے (تالیاں اور شور) چاہے کسی بھی حکومت میں ہو، اگر ایک ہفتہ کے اندر یہ ایف آئی آرز ختم نہ کی گئیں تو جس نے یہ غلط ایف آئی آرز کی ہیں، میں اصلاح کا موقع ضرور دے رہا ہوں، اگر اصلاح کے لئے تیار نہیں ہیں تو سزا کیلیے تیار ہو جائیں پھر۔ اس کے بعد، اس کے بعد میں یہ ڈیمانڈ کرتا ہوں، ہمارے لیڈر عمران خان نے ڈیمانڈ کی ہے کہ آپ نو(9) مئی کی جوڈیشل انکوائری کرائیں، ہم اس کیلیئے حاضر ہیں، بار بار ڈیمانڈ کر رہے ہیں، چیف جسٹس سپریم کورٹ سے ہم مطالبہ کر رہے ہیں کہ آپ بنائیں اور یہ دیکھیں کہ اس کا Beneficiary کون ہے، نو(9) مئی سے فائدہ کس کو ہوا ہے؟ آپ کے سامنے سارا کچھ آجائے گا، اگر آپ کے پاس ثبوت ہے کسی کا، اگر کسی نے کوئی غلطی کی بھی ہے تو قانون کے مطابق قانونی کارروائی ہونی چاہیئے اس کے خلاف اور جس نے نہیں کی، اس کے ساتھ انتقامی کارروائی نہ ہی اس ملک کے آئین میں ہے نہ اس ملک کے قانون میں ہے، ہم اپنے ملک کا آئین اور اپنے قانون کے مطابق چلنے کا عہد کر چکے ہیں اور ہمیں Ensure کرائیں گے کہ ہمارے ملک میں ہمارا آئین Implement ہو، ہم ہر حد تک جائیں گے اس کے لئے ان شاء اللہ، ہماری جد وجہد سیاسی جد وجہد ہے، اپنی قوم کے لئے ہے، اپنے بچوں کے لئے ہے اور اپنی نسل کے لئے ہے وہ ان شاء اللہ جاری رکھیں گے۔

کرپشن: کرپشن ایک ایسا ناسور ہے جو کہ اس ملک کی تباہی کا باعث ہے اور یہ بات سب لوگ جانتے ہیں، جو جو لوگ حلف کے اوپر یہاں پہ قرآن اٹھانے کو تیار ہیں وہ کھڑے ہو جائیں کہ نہ ہم کرپشن کریں گے اور نہ ہم کسی کو کرپشن کیلیئے چھوڑیں گے، (شور اور تالیاں) اٹھائیں حلف اور حلف اٹھائیں کہ ہم قرآن پہ حلف لیتے

ہیں کہ نہ ہم کرپشن کریں گے نہ ہم کرپشن پہ Compromise کریں گے اور جو کرپشن کرے گا، ہم اسے نہیں چھوڑیں گے اور یہ سارے عوام کو میں پیغام دے رہا ہوں، پختونخوا کے سارے عوام کو میں پیغام دے رہا ہوں کہ آپ جہاد کریں کرپشن کے خلاف، ہم آپ کے ساتھ ہیں، کسی کی جرات نہیں ہے کہ وہ آپ سے پیسہ مانگے، کسی کی جرات نہیں ہے کہ وہ آپ سے رشوت لے کیونکہ رشوت لینے والا اور رشوت دینے والا دونوں جہنمی ہیں، نہ ہم جہنمی بنیں گے اور نہ کسی کو جہنمی بننے دیں گے، آپ سے کسی کے نام پہ بھی پیسہ مانگتا ہے، آپ کھڑے ہوں اور مجھے امید نہیں یقین ہے، اب تو ایک ایسے مراحل سے آپ گزرے ہیں کہ اگر کسی کے دل میں کوئی Compromise یا نرم گوشہ تھا بھی، ابھی تک کسی کے لئے، اب نہیں ہونا چاہیئے، اب نہیں ہونا چاہیئے۔ ہمارا اور کرہماری ٹیم ہے، ثبوت کے ساتھ گواہی کے ساتھ کوئی آپ سے پیسہ لیتا ہے، آپ ہر حد تک اس کے خلاف جائیں، ہم آپ کو سپورٹ کریں گے اور آپ کے ساتھ ہر حد تک جائیں گے اس چیز کے خلاف، میں دیکھتا ہوں کس میں جرات ہے، میں دیکھتا ہوں کس میں جرات ہے کہ وہ پیسہ لوٹتا ہے، اگر جرات پیدا ہوتی ہے تو ہماری کمزوری سے ہوتی ہے، ہم کمزور نہیں ہیں، ہمیں اللہ تعالیٰ کا حکم ہے کہ یہ ایک جہاد ہے جو ہم نے کرنا ہے اور یہ جہاد ہم نے کر لیا تو ان شاءاللہ ہمارے نوے فیصد سے زیادہ مسائل اسی پہ ہی حل ہو جائیں گے۔

اس کے بعد پختونخوا میں بہت چیلنجز ہیں ہمیں، ہمیں اللہ تعالیٰ نے ایک ذمہ داری دی ہے، ہم نے اس کو پورا کرنا ہے، باتوں سے، کوالٹی سے، اگر میں یہاں کسی کو بھی بلالوں، روڈ پہ کھڑے کسی آدمی سے پوچھوں کہ مسائل کیا ہیں؟ تو وہ آپ کو مسائل بھی بتادے گا اور ان کا حل بھی بتادے گا کہ کیسے حل ہو گا لیکن افسوس یہ ہے کہ Implement کیسے ہو گا؟ کارکردگی یہ ہے کہ آپ Implement کیسے کرتے ہیں، کتنے پرسنٹ کرتے ہیں؟ ہم نے اس پہ Focus کرنا ہے، ان شاءاللہ ہمارے صوبے کا سب سے بڑا چیلنج جو ہم سب سے پہلے ختم کریں گے وہ ہے۔

دہشتگردی: امن وامان ہمارے لئے ضروری ہے، کوئی قوم ترقی نہیں کر سکتی جب تک امن نہ ہو، ہم نے اگر آگے بڑھنا ہے تو امن قائم کرنا ہے، مجھے ایسا روڈ نہیں چاہیئے، مجھے اچھا روڈ نہیں چاہیئے، میری قوم کو میرے لوگوں کو کہ روڈ تو اچھا ہو لیکن اگر گھر میں وہ سوئے تو وہ اور اس کے بچے اور اس کی فیملی

Protected نہ ہو، ہم نے پہلے اپنے بچوں کو، اپنے کو، لوگوں کو محفوظ کرنا ہے، یہ ہمارا سب سے بڑا چیلنج ہے اور مجھے ان شاءاللہ یقین ہے اور اللہ سے مجھے پوری امید ہے کہ اللہ تعالیٰ ہماری نیت کو دیکھ کر، ہماری قربانیوں کو دیکھ کر، ہماری فورسز نے جو قربانیاں دیں، جو شہادتیں دیں، ہمارے عوام نے جو قربانیاں دیں، شہادتیں دیں، ان کو دیکھ کر ان شاءاللہ اللہ تعالیٰ ہم پہ رحم کھائے گا اور ہمیں ان شاءاللہ امن فراہم کرے گا اور ایسے لوگ جن کے ذہن میں ایک دہشتگردی ہے، دہشتگردی کرتے ہیں، ان کے ذہنوں کو بدلے گا اور بدل کر ان کے ذہن امن کی طرف لائے گا ان شاءاللہ، ہماری یہ دعا ہے اور ان شاءاللہ ہمیں یقین ہے کہ ان شاءاللہ ہمیں اس میں کامیابی ہو گی۔

معاشی حالات: اس کے علاوہ معاشی حالات جس طرح پورے پاکستان کے آپ کے سامنے ہیں، ویسے ہی ہمارے صوبے کے بھی آپ کے سامنے ہیں، ہمارے پاس جو Potential sectors ہیں، ان میں ہم نے کام کرنا ہے، اپنے پاؤں پہ کھڑا ہونا ہے، قرضے لے کر کبھی قومیں نہیں بنتیں، اپنے پاؤں پہ کھڑا ہونا ہے، ٹیکسیشن ڈیپارٹمنٹ اسی لئے بنا ہے کہ ہم اس کا ریوینو بڑھائیں، ہم ٹیکسیشن کریں اور ان لوگوں پہ کریں کہ جو لوگ ٹیکس چوری کر رہے ہیں، ہم نے غریب کو ریلیف دینا ہے، ہم نے غریب پہ بوجھ نہیں ڈالنا، ہم نے بڑے مافیا پہ بوجھ ڈالنا ہے کہ جنہوں نے پیسہ لوٹا ہے، کھایا ہے، کما رہے ہیں لیکن حکومت کا ساتھ نہیں دے رہے، نہیں دے رہے ہیں، ان کے اوپر ہم Focus کریں گے، ان شاءاللہ اپنا ریوینو بڑھائیں گے اس میں ان شاءاللہ۔

ٹورازم: اس کے علاوہ ہمارے اور سیکٹرز ہیں جن میں ہمارے پاس ٹورازم ہے، ٹورازم کے اندر ان شاءاللہ ہمارے پاس Potential ہے اور ان شاءاللہ ٹورازم کو فروغ دیں گے، ہم اپنے صوبے کا ریونیو ان شاءاللہ اس سے بڑھائیں گے۔

مائننگ: مائننگ، معدنیات، شکر ہے ہم مالا مال ہیں اس سے لیکن ہمیں اس سے کچھ نہیں آ رہا، جو بھی مائننگ کر رہا ہے وہ میری ایک بات سن لے چاہے اس کی Lease legal ہے، Illegal ہے، میں واضح پیغام دے رہا ہوں، اگر آپ حکومت کو حق نہیں دو گے تو میں اس مائننگ کو Heritage declare کر دونگا اور کسی کو ہاتھ نہیں لگانے دونگا، ایک پہاڑ کو بھی، اگر میری معدنیات، اگر میری معدنیات میرے عوام کے

لئے استعمال نہیں ہو رہیں تو پھر میرے معدنیات بچے رہیں، ایسے ہی رہیں، مجھے وہ زیادہ خوشی ہو گی بجائے اس کے کوئی اس کو لوٹتا رہے اور کھاتا رہے اور ہم بیٹھ کر دیکھتے رہیں اس کو، تو اس لئے آپ معدنیات کے وسائل کا کاروبار کریں، اللہ آپ کو توفیق دے، اللہ برکت ڈالے لیکن گورنمنٹ کا ایک Percentage ہو گا جو آپ کو بھرنا پڑے گا کیونکہ وہ پیسہ ہم نے عوام پہ لگانا ہے، آپ تیار نہیں ہیں تو آپ وہاں سے فارغ ہیں، عنقریب آپ کو پتا چلے گا، ہم اپنی پالیسی بنائیں گے اور اس پالیسی میں ان شاءاللہ ایک برابری کی بنیاد پہ ایک ایسا قانون بنے گا جو سب کے لئے برابر ہو گا، سب تیار ہو جاؤ، یا تو عوام کے لئے خود بھی کماؤ اپنے بچوں کے لئے بھی کماؤ لیکن اس عوام کو اپنا حق دو، حکومت کو اپنا حق دو، ورنہ ان شاءاللہ Heritage declare کر کے ہم اپنے پہاڑوں کو رکھ لیتے ہیں، اس وقت تک کہ جب کوئی ایسے لوگ آئیں گے کہ چوری نہیں کریں گے اور جو اس عوام کے لئے اسے استعمال کریں گے، ان کے لئے بچے ہوئے پڑے رہیں، یہ زیادہ بہتر ہے۔

ایگریکلچر اور لائیو سٹاک: اس کے بعد آپ کے ایگریکلچر اور لائیو سٹاک کا بڑا ہمارے پاس بہت زیادہ Potential ہے، ان شاءاللہ ہمارے صوبے کی یہ ایک بڑی نہر ہے لفٹ کینال، ان شاءاللہ ہم اس کو بنائیں گے، ہم اپنے صوبے کو خود مختار کریں گے تاکہ خوراک کے لئے ہمیں کسی اور صوبے سے گندم یا اور چیزیں نہ لینی پڑیں، ان شاءاللہ ہم اپنی یہ نہر اگر وفاقی حکومت ہمیں Support نہیں بھی کرے گی، ان شاءاللہ ہم یہ نہر اپنے صوبے میں بنا کر اپنی زمین کو آباد کر کے اپنے لوگوں کے لئے اپنے صوبے کے لئے خوراک کے وسائل کو بڑھائیں گے۔ ہم لوگ بجلی بنا کر دے رہے ہیں پورے پاکستان کو، پاکستان ہمارا ہے، یہ ہمارا ملک ہے، ہمیں خوشی ہے اس بات کی لیکن سستی بجلی دینے کے بعد میں اتنی مہنگی بجلی خریدوں اور میرا جو حق ہے، کوئی خیرات نہیں، وہ حق مجھے نہ ملے، اس کے لئے ہم آواز اٹھائیں گے۔ اس ایوان پہ میں ایک پیغام دے رہا ہوں کہ تیار رہو، تیار رہو اس چیز کے لئے کہ حق نہ ملا تو "پھر ساڈا حق اتھے رکھ"، ہم لے سکتے ہیں۔ پھر ہم لیں گے۔

(تالیاں اور شور)

اس کے علاوہ ہمارے اور بھی Potential sectors ہیں جن کے اوپر اگر باری باری بات کی جائے تو بہت ٹائم لگے گا، ہم نے یہاں بیٹھنا ہے، Reforms مل کر بنانے ہیں اور ان شاءاللہ ان کے اوپر کام کرنا ہے، پیسے کے لئے بات کرنی ہے، اس کے لئے ہمارے پاس ان شاءاللہ وقت بھی ہے اور یہ ایوان بھی ہے۔ خواتین کے حوالے سے میں یہ کہوں گا کہ Women empowerment بہت ضروری ہے، خواتین کو وراثت میں جائیداد میں حق دیں گے ان شاءاللہ، قانونی طور پر بھی اس کو بڑے مسائل آتے ہیں، ان شاءاللہ ہمارا صوبہ خواتین کو Free of cost legal assistance دے گا اور خواتین کے جو یہ مسائل ہیں، ان کے لئے قانونی حق دلانے کے لئے ہماری حکومت کام کرے گی ان شاءاللہ۔

بے روزگاری: بے روزگاری کے حوالے، سرکاری نوکریاں اتنی نہیں ہیں کہ ہم دے سکیں لیکن ہم ان شاءاللہ Skill training دے کر لوگوں کو کاروبار پہ تجارت پہ، جو سنت ہے، ان شاءاللہ اس پہ لگائیں گے اور ان شاءاللہ مجھے پورا یقین ہے کہ ہمارے پاس ان شاءاللہ اس کے لئے ہم، مختلف مدوں میں Already پیسہ Use ہو رہا ہے، اگر اس کو بھی ہم ٹھیک کر لیں ان شاءاللہ تو ہم اپنے نوجوانوں کو اپنے بچوں کو اور بچیوں کو عزت سے روزگار دے سکتے ہیں اور ان شاءاللہ ہم یہ ثابت کریں گے کہ ہم جو کہہ رہے ہیں ان شاءاللہ کر کے دکھائیں گے۔

آئل اینڈ گیس: اس کے علاوہ Oil and Gas ہمارے صوبے میں بہت زیادہ اس کے ذخائر موجود ہیں، کچھ جگہوں پہ کام ہو رہا ہے، اس سے ہمیں فائدہ بھی ہو رہا ہے، ہم مزید جگہوں پر ان شاءاللہ اس کو مزید Explore کریں گے، پاکستان کو بھی دیں گے اور اس کے ریونیو سے ان شاءاللہ اپنے صوبے کو بھی ان شاءاللہ ریونیو آئے گا اور صوبے کو بھی ان شاءاللہ ترقی دیں گے اس سے۔

ہیلتھ کارڈ: ہیلتھ کارڈ ہمارا ایک وہ پراجیکٹ تھا جو عمران خان صاحب کا خواب تھا کیونکہ عمران خان صاحب چاہتے ہیں کہ Welfare State بنے اور Welfare State مدینہ کی ریاست کا ماڈل ہے، ہم نے اس کو Follow کرنا ہے ان شاءاللہ، اور ان شاءاللہ یکم رمضان سے جو اسلامی نیا سال شروع ہو گا، ان شاءاللہ پختونخوا کے عوام کو پہلے کی طرح ہیلتھ کی Facilities ہیلتھ کارڈ سے ملنا شروع ہو جائیں گی ان شاءاللہ۔

(تالیاں)

جو غریبوں کے لئے، جو غریبوں کے لئے لنگر خانے اور پناہ گاہیں بنائی گئی تھیں جو بند ہیں، ان شاءاللہ یکم رمضان سے ان شاءاللہ وہ بھی کھول دی جائیں گی۔

(تالیاں)

میں آخر میں صرف دو باتیں کرنا چاہتا ہوں، إِيَّاكَ نَعْبُدُ وَإِيَّاكَ نَسْتَعِينُ، آج میں جو یہاں پہ کھڑا ہوں تو اس ایمان کے ساتھ کھڑا ہوں، آپ جہاں بیٹھے ہیں، آپ اس ایمان کی بنیاد پہ بیٹھے ہیں، اپنا ایمان مضبوط کریں، خوف کے بت توڑ دیں، جب تک آپ خوف کا بت نہیں توڑیں گے، آپ کو حقیقی آزادی نہیں ملے گی، "میں" سے نکلیں، "میں" کا بت توڑ دیں، کوئی بھی شخص اگر رات کو سونے سے پہلے یہ فیصلہ کر کے سوئے کہ میں روزانہ سونے سے پہلے یہ سوچوں گا کہ میں نے کسی غریب کے لئے کمزور کے لئے، لاچار کے لئے پورے دن میں کیا کیا تو میرے خیال میں کوئی غریب لاچار بھوکا نہیں سوئے گا، ہمارا مقصد ہونا چاہیئے کہ ہم سوچیں کہ ہم نے کیا کیا ان کے لئے؟ ہر بندہ اپنی Capacity سے یہ کام کر سکتا ہے، اس کے لئے ایم پی اے کا ہونا ضروری نہیں ہے، آپ کا ایم این اے ہونا ضروری نہیں ہے اس کے لئے، جس کے پاس یہ وسائل ہیں وہ اپنے وسائل کو بروئے کار لا سکتا ہے۔ ایک بات یاد رکھیں، میں پورے عوام کو یہ پیغام دے رہا ہوں، کسی کو بھی اللہ تعالیٰ اسی پہ نہیں بخشے گا کہ وہ اپنے ماں باپ کی خدمت کر رہا ہے، وہ اپنے بچوں کو اچھا کھلا رہا ہے، اللہ تعالیٰ آپ سے خوش تب ہو گا جب آپ اس کی مخلوق کی خدمت کریں گے، جب آپ اس کی مخلوق کا سوچیں گے، جب آپ اس کی مخلوق کی خدمت کر کے اپنے وسائل اس کی مخلوق پہ لگائیں گے تب آپ کو ان شاءاللہ اس کا Reward ملے گا اور جو ہمارا ایمان ہے۔ باتیں بہت ہیں لیکن میرے خیال میں ساتھ ساتھ ہوتی رہیں گی۔ اوورسیز پاکستانی جو ہیں وہ ہمارا بہت بڑا اثاثہ ہیں اور ہمارے صوبے کے بہت سے لوگ ہیں جو کہ اوورسیز پاکستانی ہیں، میں ان کے لئے ایک یہاں پہ کمیشن کا اعلان کرتا ہوں، ان کے لئے کمیشن بنایا جائے گا صوبے میں یا پورے پاکستان میں ان کے کوئی بھی مسائل ہیں، کسی طرح کے مسائل ہیں، ان شاءاللہ ہماری صوبائی حکومت Free of cost ان شاءاللہ ان کو انصاف دلائے گی۔

(تالیاں)

اب اس ایوان کے حوالے سے میں ایک بات کرتا ہوں، ہم اس ایوان میں آئے ہیں، عوام کے ٹیکس کے پیسے سے ہم پہ پیسہ لگ رہا ہے، ادھر عوام نے اس لئے بھیجا ہے یہاں پر کہ ہم قانون سازی کریں، ہم یہاں پر عوام کے مسائل کے حل کے لئے Reforms لائیں، ہم عوام کے مسائل کے ساتھ ساتھ اس صوبے کے مسائل اپنے علاقے اور حلقے کے مسائل حل کریں، میں آپ کو یہاں پہ Offer کر رہا ہوں کہ اس ایوان کے اندر ہمیں اسی پہ Focus کرنا ہے۔ میں کسی کو اچھا نہیں لگتا، آپ باہر جائیں، میڈیا پہ آپ نے جو کہنا ہے، هغه پښتو کښې وائی لاس دې آزاد دے۔ (تالیاں) نو دغې ایوان کښې به دا خبرې کوؤ بیا به دا ایوان هغه کار د پاره به پاتې شی چې کوم کار د پاره دا جوړ دے۔

میں آپ کو Offer دے رہا ہوں، ہم حکومت میں ہیں، حکومت میں ہوتے ہوئے آپ کو Offer دے رہے ہیں، آپ جلسہ کریں، آپ جلوس کریں، آپ میڈیا پہ جائیں، آپ نے جو کرنا ہے کریں، کسی کے لیڈر پہ تنقید، کسی کی ذات پہ تنقید، کسی کا نام لے کر تنقید کے لئے عوام آپ کو اپنے ٹیکس کے پیسے سے یہاں نہیں بٹھا کر لائے ہو، وہ آپ کو اپنے مسائل کے لئے لائے ہیں، اپنے امن کے لئے لائے ہیں، ترقی کے لئے لائے ہیں، روزگار کے لئے لائے ہیں، انصاف کے لئے لائے ہیں، آپ نے یہاں پہ یہ کرنا ہے، اس کے لئے ہماری Offer آپ کو مل چکی ہے، باقی مرضی آپ کی ہے، اگر آپ کو کسی اور چیز کا شوق ہے تو پھر میدان بھی حاضر ہے، گھوڑا بھی حاضر ہے، سوار بھی حاضر ہے، یہ سارے سوار بیٹھے ہیں (تالیاں) اور جو لوگ کسی وجہ سے بھی، کسی وجہ سے بھی جو لوگ اس ایوان میں نہیں آسکے، ہم انکوائری کا مطالبہ ضرور کر رہے ہیں اور ہم سسٹم لائیں گے ایسا کہ پورے پاکستان میں ایک نظام بنے، ایسا نظام کہ جس میں کم از کم مینڈیٹ چوری نہ ہو، عوام کا بھی اور اس قوم کا بھی اور کسی نمائندہ کا بھی تو میں آخر میں ایک شعر پڑھتا ہوں:

ے گر بازی عشق کی بازی ہے جو چاہے لگا دو ڈر کیسا

گر جیت گئے تو کیا کہنا ہارے بھی تو بازی مات نہیں

عمران خان زندہ باد، پاکستان پائندہ باد۔ آپ سب کا بہت شکریہ۔

(تالیاں اور شور)

جناب سپیکر: گیلری، گیلری میں بیٹھے ہوئے معزز مہمان آپ مہربانی کریں ہمیں اپنی کارروائی کرنے دیں، آپ کا شوق پورا ہو چکا ہے۔ڈاکٹر عباد صاحب، جمعہ کا وقت ہو گیا ہے، آج چونکہ وزیر اعلیٰ کا انتخاب تھا، علی امین خان گنڈاپور کا دن تھا، انہوں نے باتیں کی ہیں، آپ خیر سگالی کے طور پہ کوئی بات کرنا چاہیں تو ضرور کریں Otherwise میں اس کو Prorogue کرتا ہوں۔

جناب عباداللہ خان: اَعُوذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیطٰنِ الرَّجِیمِ۔ بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیمِ۔رَبِّ اشۡرَحۡ لِیۡ صَدۡرِیۡ وَ یَسِّرۡ لِیۡۤ اَمۡرِیۡ وَ احۡلُلۡ عُقۡدَۃً مِّنۡ لِّسَانِیۡ یَفۡقَھُوۡا قَوۡلِیۡ۔ شکریہ، جناب سپیکر۔

جناب سپیکر، سب سے پہلے میں آپ کو اور محترمہ ثریا بی بی جو ڈپٹی سپیکر بنی ہیں، آپ دونوں کو میں مبارک باد دینا چاہتا ہوں اور اس امید کے ساتھ کہ ابھی آپ Custodian of the House ہیں اور ایک پارٹی کے نہیں بلکہ پورے ہاؤس کے Custodian ہیں اور جمہوری طریقے سے اور آئینی طریقے سے چلائیں گے ان شاءاللہ امید ہے ہم سب کو، میں اپنے دوستوں، بھائیوں، بہنوں کو جو اس معزز ایوان کے ممبران بن چکے ہیں، میں مبارک باد دینا چاہتا ہوں، میں اپنے بھائی علی امین گنڈاپور صاحب کو بھی Leader of the House بننے پر مبارک باد دینا چاہتا ہوں۔ سب سے پہلے جناب سپیکر، میں آج تیسرا دن ہے اور دو دن یہاں جو کچھ ہوا، اس پر میں ایک دومنٹ بات کروں گا، پھر تقریر پر بات کروں گا۔

جناب سپیکر: آج جی میرا خیال ہے ڈاکٹر صاحب، اچھی اچھی باتیں کریں، ہمارے پاس بہت ٹائم ہے، ہم اس میں یہ ساری چیزیں ڈسکس کر لیں گے۔

جناب عباداللہ خان: اچھی باتیں کریں گے، ٹوٹل اچھی باتیں ہوں گی ان شاءاللہ، ان شاءاللہ، میں یہ دو دن جو کچھ ہوا، سب نے دیکھا، پورے پاکستان نے دیکھا بلکہ آج کل دنیا جو ہے Global world ہے، اس موبائل میں پوری دنیا سب کچھ دیکھ سکتی ہے، تو اس پر میں افسوس کا اظہار کرتا ہوں کہ اس ایوان کی معزز ممبر اور وہ بھی Female اگر وہ اس ایوان کے اندر محفوظ نہ ہو اور باہر سے جوتے اس کو پڑیں، بوتل پڑیں اور اس کو لوٹے پڑیں تو وہ باہر، (شور) تو جناب سپیکر، اس کے جناب سپیکر، House in order، جناب سپیکر۔

جناب سپیکر: House in order کریں جی، دیکھیں جتنے ہمارے معزز مہمان گیلری میں موجود ہیں (شور) آپ کو میں نے منع کیا ہے، پھر مجھے گیلریاں خالی کرانا پڑیں گی، میں گیلری خالی کرا کے ایوان کی

کارروائی چلاؤں گا، آپ کی باتیں سارے باہر سنتے ہیں، اس ایوان میں لوگوں نے اپنے نمائندے اس لئے بھیجے ہیں کہ وہ بات کریں، آپ کو ہم نے Leverage دی ہے، آپ سے ہم محبت کرتے ہیں، آپ کے جذبات کی قدر کرتے ہیں مگر جو لوگ اربوں روپے خرچ کرکے اس ایوان کے اندر بھیجے گئے ہیں، آپ ان کو بات کرنے دیں تو یہ آپ کے لئے بھی بہتر ہے، اس صوبے کے عوام کے لئے بھی بہتر ہے اور ہمارے لئے بھی بہتر ہوگا، مہربانی کرکے اب آپ نے کوئی بات نہیں کرنی ورنہ مجھے مجبوراً گیلریاں خالی کرانا پڑیں گی، میری بات Clear ہے؟ .Okay, Doctor Sahib

جناب عباد اللہ خان: شکریہ جناب سپیکر، شکریہ جناب سپیکر، وہی بات میں کہہ رہا تھا کہ جو کچھ ہوا اور اس کے ساتھ ساتھ غلیظ گالیاں بھی یہ سب جو مائیں بہنیں، ان سب کی ہوتی ہیں تو اس کو میں Condemn کرتا ہوں اور امید کرتا ہوں کہ آئندہ کے لئے یہ حالات نہ ہوں، ان شاءاللہ۔ میں Leader of the House کی تقریر پر آتا ہوں اور مثبت جواب دوں گا۔ جس طرح آپ نے کہا تو پہلے اس نے جو باتیں کیں کہ ہمارے ساتھ ظلم ہوا، زیادتی ہوئی، ہر ایک کے ساتھ ہوئی ہے، میں مانتا ہوں پاکستان کی جو انتخابی ہسٹری ہے وہ کسی سے پوشیدہ نہیں ہے، اگر وہ 2024 کے انتخابات ہوں یا 2018 کے ہوں یا 2013 کے ہوں یا جتنے بھی انتخابات پاکستان میں ہوئے تو کسی سے یہ پوشیدہ نہیں ہے۔ اگر ایک سال آپ پر تکلیف گزری ہے تو اس سے پہلے پانچ سال کو ہم نے بھی بھگتا ہے اور یہ اچھی بات ہے کہ آگے چلنا چاہیئے اور Past کو بھولنا چاہیئے، آگے کے لئے تیاری کرنی چاہیئے اور وہ بھی میرا ایمان ہے As a political worker کہ سیاسی لوگ سر جوڑ کر بیٹھیں گے تو ان حالات سے ہم نکلیں گے اور یہ ملک آگے جائے گا ان شاءاللہ۔ (تالیاں) تو اس میں ہم آپ کو بالکل اگر اس طرح کوئی Reforms ہوں تو ہم بھرپور Support کریں گے، کسی کے ساتھ اگر ناجائز کچھ ہوا ہے تو ہم اس کی مخالفت کرتے ہیں، کل بھی ہم مخالف تھے آج بھی مخالف ہیں، آنے والے کل میں بھی مخالف ہوں گے، ان شاءاللہ جس سیاسی ورکر کے ساتھ زیادتی ہو ہم اس کے مخالف تھے اور مخالف ہیں مخالف رہیں گے ان شاءاللہ۔ دوسری بات، الیکشن کے حوالے سے آپ نے باتیں کیں، میں اس پہ ڈیٹیل میں نہیں جانا چاہتا، یہ آپ سے نشان چھینا گیا، یہ قصہ ہمارے ساتھ بھی ہوا تھا، آپ کا لیڈر جیل میں ہے، ہمارا لیڈر بھی جیل میں تھا، 2018 میں ہمارے لیڈرز بھی سارے،

Second tier leadership بھی، سارے ہم نے بھی بھگتا ہے لیکن یہ سلسلہ ختم ہونا چاہیئے اور ختم تب ہو گا جب Political forces اکٹھا ہو کر بیٹھیں گی اور جو ظلم جو لوگ کر رہے ہیں، اس کے سامنے اکٹھا ہو کر کھڑی ہوں گی تب یہ چیزیں ختم ہو جائیں گی ان شاءاللہ۔ آپ نے ایک آخر میں جو بات کی زبردست، باقی پوائنٹس پر میں بعد میں آتا ہوں کہ کسی کے لیڈر کو گالیاں یا غلط الفاظ نہیں نکالنے چاہئیں، میں Hundred percent agree کرتا ہوں، اگر میں کسی کے لیڈر کو غلط الفاظ استعمال کروں گا تو It means کہ میں اپنے لیڈر کے لئے خود گالیاں Sale کر رہا ہوں، تو کوئی بھی اس طرح نہیں کرے گا اور نہیں ہونا چاہیئے اور ہمیں عوام نے اس لئے نہیں بھیجا ہے کہ ہم ایک دوسرے کو گالیاں دیں یا لیڈران کو گالیاں دیں یا غلط باتیں کریں، ہمیں جو عوام نے بھیجا ہے، اس کے پیچھے بہت زیادہ Expectations ہیں، اس کو حل کرنا ہے تو اس میں بھی میں آپ کو یقین دلاتا ہوں ان شاءاللہ کہ جو Positive کام ہو تو اس میں ہم آپ کے ساتھ رہیں گے ان شاءاللہ، پوری اپوزیشن آپ کا ساتھ دے گی ان شاءاللہ جو کام اس صوبے کی ترقی کے لئے ہو، جو عوام کی ترقی کے لئے ہو، جس طرح آپ نے Point out کیا کہ سب سے پہلے ہمارے لئے جو چیلنج ہے، اس صوبے کے لئے Specially، وہ دہشت گردی ہے اور یہ دہشت گردی 2002 سے شروع ہے اور بیس سال سے جو آگ لگی ہے تو اس میں Specially جو اس آگ کے ایندھن ہیں وہ بدقسمتی سے پختون ہیں، بیس سالوں سے اس پہ میں نہیں جانا چاہتا کہ کس نے کیا، کس طرح ہوا، کیا ہوا؟ لیکن مل بیٹھ کر اس کا Solution بہت ضروری ہے اور جب تک امن نہ ہو تو کوئی چیز نہیں آئے گی، تو امن دینا ان لوگوں کو بہت ضروری ہے اور ویسے بھی خیبر پختونخوا کے لوگ صرف دہشت گردی نہیں سیلابوں سے، زلزلے، مختلف آفات جو آئیں تو یہ لوگ بہت Suffer ہوئے، ابھی آگے چلنا چاہیئے، آگے سوچنا چاہیئے، ان بے روزگاروں کو روزگار دینے کی ضرورت ہے یا جو لوگ غربت کے نیچے ہیں، ان کو اوپر لانے کی ضرورت ہے یا آپ نے جو بات کی کہ فیڈرل کے ساتھ جو ہمارا جو کچھ ہے چاہے وہ NHP (Net Hydel Profit) ہو، چاہے FATA reforms میں جو وعدہ کیا گیا تھا، ابھی وہ فاٹا، Ex FATA liability ہے یا KP کے اوپر اور جو Reforms میں وعدہ کیا گیا تھا Hundred billion per annum development fund کا، تو بدقسمتی سے گزرے پانچ سالوں میں سے وہ پیسے نہیں ملے،

اس کے لئے اکٹھا لڑنے کی ضرورت ہے، ہمارا صوبہ ہے، ہمارے لوگ ہیں اور اس کے لئے میں یہ Offer کرتا ہوں، آپ نے جو کچھ کہا، میں یہ Offer کرتا ہوں کہ میں تیار ہوں اس صوبے کی خاطر، یہ میرا بھی صوبہ ہے، آپ کا بھی صوبہ ہے، ان کا بھی صوبہ ہے، ان کا بھی صوبہ ہے، ہم سب کا صوبہ ہے اور پہلے اپنی زمین اپنے لوگوں کے لئے، پھر پارٹی ہے، بعد میں پھر لیڈر رہے، بعد میں اگر میں نیشنل اسمبلی سے ادھر آیا ہوں، دس سال میں نے ادھر گزارے ہیں، اگر ادھر آیا ہوں تو اس سوچ سے آیا ہوں کہ میں اپنے پختونوں کی زیادہ خدمت کروں، اس صوبے کی زیادہ خدمت کروں، ایک خدمت کے جذبے سے آیا ہوں تو میں Bridge بننے کے لئے تیار ہوں جو آپ کے NHP میں جو کچھ بنتا ہے جو فاٹا کے ساتھ جو وعدے کئے گئے ہیں تو ان شاءاللہ ہم بھرپور ساتھ دیں گے، ان شاءاللہ ہم گورنمنٹ کے ساتھ رہیں گے ان شاءاللہ (تالیاں) اس کے علاوہ ہمارے صوبے میں اور بھی کافی زیادہ پرابلمز ہیں، معاشی پرابلم بھی ہیں، انفراسٹرکچر کے پرابلمز بھی ہیں، ہیلتھ پرابلمز بھی ہیں، ایجوکیشن میں بھی کافی پرابلمز ہیں، ہر جگہ پرابلمز ہیں اور ہم باقی صوبوں سے نیچے ہیں اور نوجوانوں کے بھی کافی پرابلمز ہیں لیکن ایک چیز جو میں نے Feel کی ہے کہ خدارا اب ہم ان چیزوں سے نکلیں اور ہم اپنے نوجوانوں کو، اپنے لوگوں کو اور Division میں نہ ڈالیں، ابھی Reconciliation کی بات ہونی چاہیئے، ابھی اکٹھا ہونے کی بات ہونی چاہیئے، ابھی اپنے لوگوں کو ورغلانے کی بات نہیں کرنی چاہیئے بلکہ اپنے لوگوں کو اکٹھا کرنے کی بات ہونی چاہیئے۔ آج آپ Elect ہوئے ہیں Leader of the House، اس صوبے کے آپ Chief Executive ہیں تو آپ صرف پی ٹی آئی کے Chief Executive نہیں ہیں، آپ پورے صوبے کے Chief Executive ہیں (تالیاں) اور ہم امید رکھتے ہیں آپ سے کہ ان شاءاللہ اس ایوان کا اور پورے صوبے کا آپ خیال رکھیں گے، ہم Support کریں گے ان شاءاللہ اور آپ نوجوان ہیں، آپ میں Potential ہے، آپ اقدام لے لیں اور ایک مثالی صوبہ اس کو بنائیں، ایسا نہ ہو کہ جس طرح میں نے پہلے ذکر کیا، جس پر کافی دوستوں نے جذبات میں Hooting بھی کی کہ اس طرح ہمیں لوگ Portray نہ کریں کہ KP میں کیا ہو رہا ہے؟ بلکہ Plus چیزیں لوگ Portray کریں۔ مونږه پښتانه یو، زمونږه یو کلچر دے، زمونږه ثقافت دے، زمونږ روایات دی، پکار دے چې مونږ یو بل له Respect ورکړو، پکار دے چې مونږ په ښه خبره کښې یو بل سره شانه بشانه ولاړ یو او

کله چې کومه خبره مونږ ته دا سې ښکاری چې د دې صوبې د پاره بهتره نه ده، د دې صوبې د پاره ټهیک نه ده نو په هغې کښې به ټهیک ټهاک مونږه اپوزیشن کردار ادا کوؤ او کوم چې د دې صوبې د Benefit خبره وی، د دې پښتنو د پاره د Benefit خبره وی نو تاسوچیف منسټر جوړ شوی یئ چې تاسو څومره کار کوئ، زه به شپه او ورځ د هغې د بل درسره کار کومه ان شاءالله، ټول اپوزیشن به درسره کار کوی۔ (تالیاں) خپل د دې خلقو د پاره په هغه زړو قصو کښې زه نه ځم، په هغې باندې بحث نه کوؤ، بیا ستاسو هغه خبره سبا له به بیا خبرې کوؤ، بلکه ورځ به بیا خبرې کوؤ، بیا به ډیبیټ کیږی، زه په هغې کښې نه ځمه چې په Past کښې چا څه کړی دی، زما پارټئی څه کړی دی، ستاسو پارټئی څه کړی دی، بلې پارټئی څه کړی دی؟ نودپارټئی د Affiliation نه بالاتر د دې صوبې د اوسیدونکی په حیث زه وایم چې د دې صوبې خدمت کول دا صوبه مخې ته اوړل، دا قوم مخې ته اوړل د دې ذلالت نه آزادول دا زمونږ د ټولو Joint responsibility ده او ان شاءالله Jointly به دا کوؤ ان شاءالله۔ سپیکر صاحب، میں آخر میں مشکور ہوں آپ کا، آپ نے کہا تھا کہ آج جمعہ ہے تو میں نے شارٹ بھی کیا اور آپ کے حکم کے مطابق Positive باتیں کیں، بہت شکریہ۔

(تالیاں)

جناب سپیکر: بہت شکریہ ڈاکٹر عباد صاحب، میں اپنے بزرگ اور ہماری پارٹی کے سینیئر رہنماء جناب اعظم سواتی صاحب کو جو ہاؤس میں ہیں، ہماری کارروائی دیکھ رہے ہیں، خوش آمدید کہتا ہوں۔

(تالیاں)

اب میں گورنر خیبر پختونخوا کا فرستادہ فرمان پڑھ کر سناتا ہوں:

"In exercise of the power conferred by the clause (b) of Article 109 of the Constitution of the Islamic Republic of Pakistan. I, Haji Ghulam Ali, Governor of the Khyber Pakhtunkhwa, do hereby order that the Provincial Assembly, on completion of its business, fixed for the day, shall stand prorogued on Friday the 1st March 2024 till such date as may hereafter be fixed."

اس فرمان کی رو سے میں اسمبلی اجلاس کو غیر معینہ مدت تک ملتوی کرتا ہوں۔

(اسمبلی کا اجلاس غیر معینہ مدت تک کے لئے ملتوی ہو گیا)